ہم تری نَسْلاً بَعِیْدًا کا نشان دیکھ رہے ہیں

(فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ء)

۲۹۔ دسمبر۔ ۱۹۴۴ء میاں عباس احمد خان صاحب ابن خان محمد عبداللہ خاں صاحب کا نکاح صاحبزادی امتہ الباری صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے پندرہ ہزار روپیہ مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھا۔ ؎

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

میں جمعہ کا خطبہ شروع کرنے سے پہلے چند نکاحوں کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ میں یہ بات کئی دفعہ ظاہر کر چکا ہوں کہ کچھ عرصہ تک میں ایسے لوگوں کے نکاح پڑھا سکوں گا جو یا تو میرے عزیز ہوں یا ان سے میرے تعلقات عزیزوں کی طرح ہوں مثلاً دین کے لئے زندگی وقف کر چکے ہوں۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے کا نکاح اسی صورت میں پڑھا سکوں گا جب کہ ایسے موقع پر وہ درخواست پیش کی جائے کہ میں کسی عزیز کے نکاح کا اعلان کرنے والا ہوں۔

آج میں عزیزم عباس احمد کے نکاح کا اعلان کرنا چاہتا ہوں جو میری چھوٹی بہن اور میاں عبداللہ خاں صاحب کے لڑکے ہیں اور لڑکی عزیزم میاں شریف احمد صاحب کی ہے گویا لڑکا میرا بھانجا ہے اور لڑکی میری بھتیجی ہے۔ عزیزم عباس احمد ہمارے خاندان میں سے دوسرا بچہ ہے جو کہ حقیقی طور پر دین کی خدمت کرنے کے لئے تیاری کر رہا ہے اور اس نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ یوں تو ہمارے خاندان میں سے ہر ایک نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے لیکن بعض کا وقف کچھ ایسا ادھوری قسم کا ہے کہ اس کو استعمال نہیں کیا جا سکتا اور ایسے

سامان پیدا نہیں ہوئے کہ اس سے کام لیا جاسکے یا تو مکمل دینی تعلیم حاصل نہیں کرتے یا ان کی زندگی ایسے رنگ میں گزر رہی ہوتی ہے کہ ہم سمجھتے ہیں وہ سختیوں اور مشکلات کو برداشت نہیں کرسکتے جن مشکلات کو دین کی خدمت کے لئے برداشت کرنا پڑتا ہے یا دنیا کی محبت کی ملونی ان میں پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے ہم ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ سب سے پہلے ہمارے خاندان میں عزیزم مرزا ناصر احمد نے اپنے آپ کو وقف کیا تھا اور اس وقت تک اس نے اپنے وقف کو نباہا ہے۔ اب دوسرے نمبر پر عزیزم عباس احمد نے اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کیا ہے اور اس عزم اور ارادہ کے ساتھ باقاعدہ دینی تعلیم حاصل کر رہا ہے کہ وہ اپنی زندگی دین کی خدمت میں لگائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کے بعد ہمارے خاندان میں سے کس کس کو ایسے رنگ میں وقف کرنے کی توفیق ملے کہ ان کا وقف سلسلہ کے لئے فائدہ مند ہو اور جس کے حالات وقف کے مطابق ہوں تا وہ خود اپنے لئے اور جماعت کے لئے بھی ٹھوکر کا موجب نہ بن جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ساٹھ ستّر سال پہلے یہ الہام شائع فرمایا تھا تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا [۲] اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نشان کو ایسے رنگ میں پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں کہ روز بروز اس نشان کی اہمیت اور عظمت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ بعض نشان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ جس وقت وہ شائع کئے جاتے ہیں تو بڑے ہوتے ہیں اور ان کی عظمت زیادہ ہوتی ہے مگر جوں جوں زمانہ گزرتا جاتا ہے اس نشان کی عظمت میں آہستہ آہستہ کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔ لیکن بعض نشان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ابتداء میں چھوٹے ہوتے ہیں مگر زمانہ کے ساتھ ساتھ وہ بڑے ہوتے چلے جاتے ہیں جوں جوں زمانہ گزرتا ہے ان کی عظمت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ الہام ہوا کہ تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صرف دو بیٹے تھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے ہاں کچھ اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں اور پھر خدا تعالیٰ نے ان کو وسیع کیا اور اب ان بیٹوں اور بیٹیوں کی نسلیں الہام الٰہی کے ماتحت شادیاں کر رہی ہیں اور تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا کے نئے نئے ثبوت مہیا کر رہی ہیں۔

دنیا میں نسلیں تو پیدا ہوتی ہی رہتی ہیں ایک معترض کہہ سکتا ہے کہ یہ کونسا نشان ہے نسلیں تو دنیا میں اکثر آدمیوں کی چلتی ہی ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ کتنے آدمیوں کی نسلیں ہیں جو ان کی

طرف منسوب بھی ہوتی ہوں اور منسوب ہونے میں فخر محسوس کرتی ہوں۔ اکثر آدمیوں کی نسلیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر ان سے پوچھا جائے کہ تمہارے پردادا کا کیا نام تھا تو ان کو پتہ نہیں ہوتا مگر تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا کا الہام بتا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسل آپ کی طرف منسوب ہوتی چلی جاتی جائے گی اور لوگ انگلیاں اٹھا اٹھا کر کہا کریں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ نسل آپ کی پیشگوئیوں کے ماتحت آپ کی صداقت کا نشان ہے۔ پس تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا میں صرف یہی پیشگوئی نہیں کہ آپ کی نسل کثرت سے ہوگی بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت شان کا بھی اس رنگ میں اس پیشگوئی میں ذکر ہے کہ آپ کا مرتبہ اتنا بلند اور آپ کی شان اتنی ارفع ہے کہ آپ کی نسل ایک منٹ کے لئے بھی آپ کی طرف منسوب نہ ہونا برداشت نہیں کرے گی اور آپ کی طرف منسوب ہونے میں ہی ان کی شان اور ان کی عظمت بڑھے گی۔

پس اس پیشگوئی میں خالی اس بات کا ہی ذکر نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کثرت سے ہوگی بلکہ یہ بھی ذکر ہے کہ روز بروز بڑھے گی اور وہ خواہ کتنے ہی اعلیٰ مقام اور اعلیٰ مرتبہ تک جا پہنچے اور خواہ ان کو بادشاہت بھی حاصل ہو جائے پھر بھی وہ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب کرنے میں ہی فخر محسوس کرے گی۔ پس تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا کے یہی معنے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری نسل تجھے کبھی اپنی آنکھوں سے اوجھل نہیں کرے گی اور تیری نسل کبھی اپنے دادا کو بھلانے کی کوشش نہیں کرے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

غموں کا ایک دن اور چار شادی

جس کے یہ معنی ہیں کہ بے شک آپ کی نسل میں سے بعض لوگ مریں گے بھی جیسا کہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے مگر آپ کی نسل کم نہیں ہوگی بلکہ بڑھتی چلی جائے گی۔ اگر ایک مرے گا تو چار پیدا ہوں گے اور جہاں ایک مرے گا اور چار پیدا ہوں گے لازمی بات ہے کہ وہ نسل بڑھتی چلی جائے گی۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت اور آپ کے درجہ کی بلندی کا ہمیشہ نشان رہے گی اور ہمیشہ اپنے آپ کو آپ کی طرف منسوب کرنے میں فخر محسوس کرے گی اور جب وہ آپ کی طرف منسوب کرنے میں فخر محسوس

کرے گی تو دوسرے لفظوں میں اس کے معنی ہیں کہ وہ اولاد اپنے دادا کی بڑائی اور عظمت کا اقرار کرتی ہے اور دنیا اس اقرار کی عظمت کو تسلیم کرتی ہے۔

(الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۴۵ء صفحہ ۳)

۱؎ الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۴

۲؎ تذکرہ صفحہ ۱۸۵۔ ایڈیشن چہارم